منشورِ محمدی

منشور رسولاں ہمہ محتاج بخاتم ✦ باخاتم و منجر امدہ منشور محمد ✦ توریت بلاتوریہ نجیل بتجیل ✦ گویاں صفت و سیرت مبرد محمد

نمبر ۲۷ | مطبوعہ ۲۵ رمضان المبارک سنہ ۱۳۰۲ ہجری مطابق ۹ جولائی سنہ ۱۸۸۵ء | جلد ۱۴

اشتہاریہ اخبار عشرہ واربمضامین تردید مذہب مسیحی چھپتا ہے سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک ۶ روپیہ ہدیہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہیئے۔

قبول اسلام

حامی دین احمدی جناب مہتمم صاحب منشور محمدی زید اشفاقہ۔

تسلیم۔ نقشہ ذیل مسجد جامع بمبئی کے دفتر سے نقل کرکے خدمت میں روانہ کیا ہوں امید کہ آپ اسکو درج اخبار فرماکے سعادت دارین حاصل کریں۔ مورخہ ۱۰ رمضان المبارک سنہ ۱۳۰۲ھ

روز چہارشنبہ — نیازمند محمد اسماعیل مہتولی۔

اسامی نام	عمر	مرض	مقام	کس	تاریخ	ماہ	سنہ
سکینہ	۴۰	مرگہن	پنول	سکنہ	جمعہ	۲۱	شعبان ۱۳
عبداللہ	۱۸	مرگی	احمدآباد	للہ	چہارشنبہ	۲۶	ایضاً

شہادت اسلام

یہہ کتاب شہادت اسلام مصنفہ فاضل ہمہ داں علامہ زماں ماہر علوم ملل و ادیان واقف رموز توریت و زبور و انجیل و فرقان باعث تقویت اسلام و مسلماناں قوت بازوے من نتواں نصیر الواعظین حاجی حافظ و اکثر مرزا محمد مغل بیگ صاحب جس متانت اور انصاف سے لکھی گئی ہے اوسکی قدر ماہرین علم مناظرہ کی نظر میں لاثانی ہے اور چونکہ تصنیفات کثیرہ مناظرین اسلام کے بعد یہہ کتاب شایع ہوی ہے اس سے ثابت ہے کہ جو کچھ اوروں نے لکھا ہے اوس سے زیادہ معلومات مصنف کتاب ہذا نے ترقی کی ہے اور اسی وجہ سے تصنیف و اشاعت کتاب ہذا بجہت تعلیم متعصبین اہل کتاب و تعلیم متردد دین راہ ثواب لازم ہوی فی الحقیقت ✦ اولیں نسخہ گرچہ پست بود آخریں بہتر از نخست بود۔ سب مسلمانوں کو ایسے فیر تمند اسلام اور معین ملت حضرت خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس عظیم کوشش کا دل سے شکر گذار ہونا چاہیے اور ہمارے طرف سے بھی مصنف مقبول کے حق میں یہہ دعا ہے۔ ✦ بر تربت پاک خاطر بیچارگان و شکر۔ برما و بر خدائے جہاں آفریں جزا۔

اللہم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم و جعلنا منہم۔

سید ناصر الدین محمد ابو المنصور امام فن مناظرہ اہل کتاب دہلوی

اشتہار

مذہب اسلام کو بہت ضرر و نقصان پہونچانا اتفاق و اختلاف مذہب سنی و شیعہ سے تا اینکہ دولت و ریاست ان کی اس تعصب و عناد میں رخصت ہوگئی اور یہہ قوم تباہ حال مردہ صفت بنگئی اور علماء فریقین اپنی اپنی عیوب مذہبی کو گلنت ملمع کرکے براہ چشم پوشی و پردہ دہی چھپاتے رہتی ہیں بر

نوبت یہ پہونچی کہ سنی و شیعہ لڑتے لڑتے پادریوں کی ہاتھ
میں شکار ہوکر عیسائی ہونے لگے پس مسلمانوں کو بہت
ضرورت تھی کہ فریقین کی اچھی باتوں کو ایک طرف اور
دونوں کے عیوب کو ایک طرف اور ان دونوں سے
مناظرات قدیم کو سلجھا کر اور کسی جانب کا جنبہ دیکر کے
حق حق بات کو بلا طرفداری کوئی ظاہر کر دیوے کہ طرفین
کی سختی و سنگدلی و خشونت و درشتی سے سینہ صاف ہوکر
دونوں فرقہ ملکر ایک ہوجاویں جیسا کہ ابتداء زمانہ میں
ایک ہی فرقہ اسلام کا تھا نہ کوئی سنی نہ کوئی شیعہ۔
پس ایک کتاب مجمع البحرین فی ادلۃ الفریقین نام
بزبان اردو تقطیع کلاں پر صفحہ ایک ہزار تک کتب معتبرہ
فریقین سے منتخب ہوکر چھپی اور ناظرین بے تعصب واہل
انصاف کو خاصیت تریاق کی بخشی و نفع عظیم حاصل ہوا
اور جس شخص کی نظر کتب اہل کتاب پر ہے اسکو زیادہ تر
حظ وافی و قدر اوسکی دلہائے صافی طوعیت پر مرتسم ہوگی
اکابر فریقین کا نام بعزت و احترام لکھا گیا ہے اور عبارت
عربیہ کا ترجمہ اردو میں لکھا گیا ہے اور ایسی صاف و سلیس
قلمی ہوئیں ہیں کہ زیادہ اور الجھاؤ جسقدر تھا سب کو صاف
کر دیا ہے کہ ادنی اردو خواں بھی بلا مدد احدے اپنی
دل میں میزان عقل سے ہر امور کو تول کر فیصلہ اختلاف
مذاہب کا بآسانی کر لیگا اور کسی دوسری کتاب اور
ملا کا محتاج نہیں رہیگا قیمت فی جلد تخمیناً ۲ روپیہ محصول
ڈاک ہشت آنہ مقرر ہے جس کو خریداری منظور ہو قیمت
مع محصول بھیجکر مشتہر سے طلب فرمائیں۔ المشتہر سید
احمد حسین مصنف کتاب محلہ حاجی گنج شہر عظیم آباد پٹنہ متصل ڈاکخانہ۔

ریویو

تا قرین اخبار منشور محمدی پر واضح ہو کہ میرے محب مکرم
مولانا مولوی نور محمد صاحب مہتمم مدرسہ حقانی لودیانہ
ایک رسالہ بنام واقعات مسیح عنایت کیا اور ارشاد فرمایا
کہ تم اس رسالہ کا سیر و مطالعہ کر دیہہ رسالہ ہمارے پاس
ہندوستان سے آیا ہے بندہ نے بموجب حکم مولانا ممدوح
سے رسالۂ مذکور کا مطالعہ شروع کیا اور وہ رسالہ پادری
بابا پدمن جی صاحب کی تصنیف اور مسٹر حسام الدین صاحب
کا ترجمہ کیا ہوا ہے اور ۱۸۸۴ء میں شہر امرتسر مطبع سفیر ہند
میں چھپا ہے جب غور اور تفکر سے رسالۂ مذکور کا مطالعہ کیا
تو اس رسالہ میں بہت سی غلطیاں اور بہت سے امر خلاف
واقعہ پائے گئے گو وہ رسالہ کسی مذہب کی تردید میں نہیں
لکھا گیا مگر اس کے ریویو کے لکھنے سے وہ فائدے نظر آئے
ایک عیسائیوں کو معلوم کرانا کہ دیکھو تمہارے عیسائیوں
میں کیسے کیسے مصنف پیدا ہوگئے ہیں کہ جنکو بائبل کے معلومات
خاک بھی نہیں لیکن پر مصنف کا دعوی و وہم حضرات اہل
اسلام کو بیدار کرنا کہ دیکھو عیسائیوں کے طرف سے ادنی
ادنی لوگوں کے رسالے چھاپے جاتے ہیں آپ ایسے
خواب غفلت میں سوتے ہو کہ منشور محمدی جیسے اخبار کی
بابت چندہ دینا تو ایک طرف اوسکی قیمت تک بھی
بخوشی ادا نہیں کرتے اب سوائے افسوس کے ہم کیا کہیں
اور یہ بھی اہل اسلام پر ظاہر کیا جاتا ہے کہ کئے ایک مسلمان
بھائیوں نے ردنصاری میں عمدہ عمدہ رسالے تیار کئے
ہیں کوئی اہل اسلام کی طرف سے ایسی انجمن نہیں جو ان
رسالوں کو ملاحظہ کرکے انکی اشاعت کرے خیر اب ہم اس

مطلب کے طرف رجوع ہوے ہیں رسالہ مذکور کے صفحہ ۴ میں
لکھا ہے کہ حضرت مریم علیہا السلام کے والد کا نام ایلی تھا
جواب یہہ سراسر غلط ہے کہ آپ کے والد کا نام ایلی نہیں
تھا بلکہ یعقوب تھا دیکھو تفسیر خزانۃ الاسرار مطبوعہ ۱۳۱۵ھ
متن لودیانہ کے صفحہ ۹ پادری عماد الدین نے تو بابا پدمن
جی کو خود ہی قایل کر دیا واہ سبحان اللہ حضرات عیسائیوں
کو اپنے خدا کے نانا کا نام تک بھی صحیح معلوم نہیں اگر کوئی
دادی کا نام پوچھے تو خدا جانے کیا جواب دیں واہ حضرت
کس شیخی پر واقعات حضرت مسیح لکھنے لگے تھے پھر صفحہ ۱۰ میں
بابا پدمن جی صاحب فرماتے ہیں کہ اگر انجیل سے مورخوں
کو ایسی بناوٹی باتوں سے اپنے کتاب کو دلچسپ کرنا منظور
ہوتا تو بیشک بہت سے خیال دل سے گھڑ کر اپنی اپنی کتاب
میں لکھتے جواب واہ حضرت اب تک یہہ بھی معلوم نہیں
کہ حضرات حوارئین نے من گھڑت قصہ جات انجیل میں داخل
کئے ہیں یا نہیں ای حضرت انجیل متی باب ۲ آیت ۲۳ میں
لکھا ہے کہ وہ جو نبیوں نے کہا تھا پورا کہ وہ ناصری
کہلاویگا۔ اب یہہ قصہ صریح من گھڑت نہیں تو اور کیا
ہے اگر آپ حوارئین کے معاون ہیں تو اس قصہ کا بائبل
میں نشان دیں اور اس قسم کے من گھڑت قصہ جات
انجیل میں بہت ہیں دیکھو خط یہوداہ کا باب اول آیت
۹ و ۱۴ میں دونوں قصے من گھڑت ہیں پھر صفحہ ۵ میں
لکھا ہے مگر انجیل مقدس صرف روح القدس کی ہدایت
سے لکھی گئی ہے۔ جواب انجیل سے اگر تمام انجیل متی سے
مکاشفات تک مراد ہے تو یہہ سراسر جھوٹ ہے تمام عیسائی
جانتے ہیں کہ مرکس لوکا نے اپنی اپنی انجیلیں روح القدس کے

بدایت سے (یعنے الہام سے) نہیں لکھیں اور پولوس صاحب
تو خود ہی قایل ہیں کہ میں جو کچھ لکھتا ہوں خدا کے طرف
سے یعنے الہام سے نہیں لکھتا دیکھو خط دویم قرنتیون کے
باب ۱۱۔ آیت ۱۷ میں صاف لکھا ہے کہ میں پھر کہتا ہوں کہ کوئی
مجھے بیوقوف نہ سمجھے اور نہیں تو بیوقوف ہی سمجھ کے مجھے
قبول کرے کہ میں بھی تھوڑا فخر کروں جو کچھ میں کہتا ہوں
سو خداوند کی راہ سے (یعنے الہام کی راہ سے) نہیں
بلکہ بیوقوفی کی راہ سے اور اس اعتماد سے جو فخر کے ساتھ
ہوتا ہے کہتا ہوں انتہی۔ اور ایسے ایسے کلمات پولوس
کے اور بھی کئی جگہ ہیں دیکھو خط اول قرنتیون کا باب ۷
آیت ۲۵ پھر خط دویم قرنتیون کا باب ۱۲ آیت ۲ وغیرہ۔
اب بابا پدمن جی صاحب انصاف سے فرمائیں کہ کیا یہہ تمام
انجیل الہام سے یعنے روح القدس کی ہدایت سے لکھی گئی ہے
پھر صفحہ ایضاً میں لکھا ہے کہ ان پاک طینت مورخوں نے بلا
مبالغہ سچہ لکھدیا جواب شاید پادری صاحب نے انجیل یوحنا
باب آخری مطالعہ نہیں کیا جس میں صاف لکھا ہے کہ "پر اور
بھی بہت سے کام ہیں جو یسوع نے کئے اور اگر وے جدے
جدے لکھے جاتے تو میں گمان کرتا ہوں کہ کتابیں جو لکھی
جاتیں دنیا میں نہ سما سکتیں" انتہی۔ دیکھئے یہہ صریح مبالغہ
نہیں تو اور کیا ہے اگر یہہ سچہ ہے تو انجیل ناقص ہے پھر
صفحہ ۱۰ پادری صاحب فرماتے ہیں بلاشبہ مسیح تمام موجودات
کا خالق ہے وہ انسان کے روپ میں دنیا میں آچمکا۔
جواب حضرت یسعیاہ علیہ السلام اپنی کتاب سے باب ۴۵
آیت ۱۲ میں بموجب حکم الٰہی یوں فرماتے ہیں کہ "میں نے زمین
بنائی اور اوس پر انسان پیدا کیا اور میرے ہی ہاں میرے ہاتھوں

نے انسان تانے اور ان سے سب لشکروں پر یہ حکم کیا" تھی
دیکھئے بموجب قول خداوند تعالیٰ کے تمام چیزیں تو خدا
نے پیدا کیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کونسی چیز پیدا کی
ہے اسکا نشان پادری صاحب دیں اور یہ جو پادری
صاحب نے فرمایا ہے کہ "وہ انسان کے روپ میں آپکا"
سو اسکا جواب خود پادری عماد الدین ہی بابا پدمن جی
کو دینگے دیکھو خزانۃ الاسرار مطبوعہ ۱۸۷۵ء صفحہ ۱۴۴
میں فرماتے ہیں کہ "اللہ صاحب خود غریبوں کے بھیس
میں لوگوں سے درد ازنے پر آتا ہے" اب پادری
بابا پدمن جی صاحب ان غریبوں کو جن کے بھیس میں
اللہ صاحب پھرا کرتے تھے مرتبہ الوہیت میں شامل کرینگے
یا نہیں اگر شامل کرین گے تو خدا جانے کتنے خدا ہو جائینگے
تثلیث کیا بلکہ کئے تثلیثیں ماننے پڑینگے۔ اگر ان غریبوں
کو شامل الوہیت نہیں فرمائینگے تو حضرت مسیح کی کیا خصوصیت
ہے علاوہ ازیں خدا کبوتر کے جسم میں آچکے ہیں جس سے
کوئی عیسائی انکار نہیں کر سکتا اہل ہنود سے قول بموجب
خدا راجہ رام چندر کے جسم میں اور گرو جانور کے جسم
میں بھی آچکا ہے خدا جانے عیسائی صاحب ہندوؤں
کے اوتاروں سے کیوں منکر ہوئے ہیں کوئی دلیل
عقلی اگر عیسائی صاحب اپنے پاس رکھتے ہیں تو بیان
فرمائیں جس سے ہندوؤں کے اوتاروں کی تردید
ہو سکے پھر صفحہ ۱۱ میں فرماتے ہیں کہ "تمام موجودات
کا خالق اور یہود یوں کا حقیقی بادشاہ تھا۔ جواب
تمام موجودات کے خالق نے ایک انجیر کا پھل تو پیدا نہ
کیا بلکہ برعکس اسکے درخت کو بری دعا کی کیا یہی خوبی

۹ جمادی الثانی

کا خاوند ہے باقی رہا یہود یوں کا حقیقی بادشاہ سو باوجود
تو ایک طرف آپ فرماتے ہیں کہ ابن آدم کے لئے جگہ نہیں
یہاں اپنا سر دھرے خیال فرمائے کہ جب اتنا تنگ ان
میں بھی میسر نہیں کہ مکان سکونتی ہو پھر بادشاہت
کیا معنے اگر یہاں بادشاہت سے بادشاہت روحانی
مراد ہے تو یہ بادشاہت تمام انبیا علیہم السلام کو حاصل
ہے اس میں حضرت مسیح کی کیا خصوصیت ہے۔ پھر پادری
صاحب صفحہ ۲۰ میں فرماتے ہیں کہ "واقعات مسیح اگر کسی
افسانہ نویس نے قلمبند کئے ہوتے تو بیشک وہ لکھتا کہ
اونھوں نے بے انتہا معجزے کئے۔ جواب پادری
صاحب کو خدا جانے کس عقل سے خداوند نے پادری بنایا
انجیل کے معلومات کا تو یہ حال ہے کہ شاید خواب میں
بھی دیکھی معلوم نہیں ہوتی دیکھئے پادری صاحب اپنے
کے دعوے کے خلاف صریح انجیل یوحنا باب ۲۰ آیت
۳۰ میں صاف لکھا ہے کہ "اور بہت سے اور معجزے جو
اس کتاب میں یعنے انجیل میں نہیں لکھے گئے یسوع نے
اپنے شاگردوں کے سامنے دکھائے لیکن یہ لکھے گئے کہ
تم ایمان لاؤ انتہی"۔ دیکھئے پادری صاحب آپکا یہ
کہنا کہ "اگر کسی افسانہ نویس نے واقعات مسیح لکھے ہوتے
تو ضرور وہ لکھتا کہ مسیح نے بہت سے معجزے کئے" کیسا
صریح باطل ہو گیا اب ضرور ہے کہ پادری صاحب ازین
کو افسانہ نویس تصور فرما کر انکی تصنیفات سے توبہ
کرینگے پھر صفحہ ۲۵ میں لکھا ہے کہ "اس زمانہ میں تمام
دنیا کی مختلف قوموں میں ایک عجیب خیال پیدا ہوا تھا
کہ ایک نجات دہندہ آنیوالا ہے جو ہمیں اپنے مصیبتوں سے

تکلیفوں سے شیطان کی بد قولوں سے بچا لیگا اگر اس سے
بھی اوپر کے زمانے کی طرف چلے جاؤ گے تو یہہ خیال ان
سے مذہب کی کتابوں میں دکھائی دیگا ہندوؤں کی کتابوں
میں دس اوتاروں کا ذکر ہے جن میں وہی خیالات پیچھے
ہیں جو اب ہندوؤں کے کتابوں سے پادری صاحب کا
حضرت مسیح علیہ السلام کی پیشیں گوئی ثابت کرنا ایک عجیب
خیال ہے کیا پادری کو یہہ بھی معلوم نہیں کہ پیشیں گوئی
بدون امداد الٰہی غیر ممکن ہے اگر واقعی ہندوؤں کی کتابوں
میں بموجب قول پادری صاحب حضرت مسیح علیہ السلام کی
پیشیں گوئی موجود ہے تو پھر ان کے الہامی ہونے میں
پادری کو کیا کلام ہے کیا یہہ ہو سکتا ہے کوئی شخص بدون
الہام الٰہی پیشیں گوئیاں بیان کر سکے جب پادری صاحب
کے نزدیک ہندوؤں کی کتابیں الہامی ثبوت ہو چکے تو
وہ ایک حصہ بائبل کا ٹھہریں اب ان کتابوں میں جو کچھ لکھا
ہے پادری صاحب کو قبول کرنا فرض ہے دیکھئے ہندوؤں
کی کتابوں میں راجہ رام چندر جی کو خدا اوتار لکھا اور
کشن جی کو اوتار کہتے ہیں بلکہ بعض جانوروں کو بھی خدا
کا اوتار مانتے ہیں چنانچہ گرڑ اوتار اور بارہ راہ یعنے
سور اوتار ان کے یہاں مشہور ہے اب یہہ کل اوتار
جنکا ثبوت اہل ہنود کے کتابوں میں ہو پادری صاحب
کو ماننے پڑینگے۔ اگر ہندوؤں کے اوتاروں کو نہ مانے
تو پادری صاحب کی بڑی بے انصافی ہے پھر پادری
صاحب صفحہ ۳۴ میں فرماتے ہیں کہ "انجیل کے واقعات
کے سوائے اور واقعات جعلی اور بنا وٹی ہیں" جواب
اپنے جو یہہ رسالہ لکھا ہے کیا تمام انجیل ہی سے لکھا ہے

بھلا پادری صاحب حضرت مریم صدیقہ علیہا السلام کو کس انجیل نویس
نے ایلی کی بیٹی لکھا ہے براہ مہربانی اسکا نشان معہ باب و
آیت تحریر فرمائے اور یہہ جو آپ نے قید لگائی ہے کہ سوائے
انجیل کے جو واقعات حضرت مسیح علیہ السلام کے لکھے ہوئے
ہیں وہ جعلی اور بناوٹی ہیں یہہ لکھنا آپ کا سراسر غلط ہے
کیا آپ معلوم نہیں انجیل یوحنا باب ۲۰ آیت ۳۰ میں صاف
لکھا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام نے جو معجزے کئے ہیں وہ کل
انجیل میں نہیں لکھے گئے اب جو معجزے انجیل میں لکھنے سے
رہ گئے ہیں اگر کوئی شخص معتبران معجزات کو لکھے کیا اسکا لکھنا
جعلی اور بناوٹی لقب کیا جاویگا۔ حاشا و کلا کوئی دانا عیسائی
یہہ بات نہیں کہہ سکتا پھر صفحہ ۴۰ میں فرماتے ہیں کہ "مسیح کے حواریوں
کے چاروں انجیلیں اور کلیسیا کے الہامی تسلیم کرنے کے بعد
جواب کیا یہہ چاروں انجیلیں حواریین کے ہیں واہ پادری
صاحب کیا آپکی معلومات ہے جو اب تک انجیل سے بھی خبر نہیں کہ
کس کس نے اسکو لکھا ہے ای حضرت تمام عیسائی تو کہتے ہیں
کہ وہ انجیل نویس حواری نہیں یعنے مرکس و لوکا آپنے چار
کو حواری بنا دیا جب آپ کو اتنی بات بھی معلوم نہیں کہ انجیل
کے لکھنے والے کون کون شخص ہیں تو آپ نے چاروں انجیلوں
کو الہامی کہاں سے ثابت کر لیا۔ پھر صفحہ ۴۱ میں فرماتے ہیں
کہ "حضرت محمدؐ کو بھی اس قسم کے یعنے جعلی انجیلیں پہنچیں"
جواب یہہ آپکا سراسر جھوٹ ہے اگر آپ اپنے دعوے میں
صادق ہیں کوئی دلیل لکھو پھر ہمسے جواب لو پھر صفحہ ۴۲
میں فرماتے ہیں "اس جناب خدا کی حکمت کا مقتضا یہہ تھا
کہ ہم سا ہاتھ پاؤں والا ہو کر ہم سا چلنے پھرنے والا ہو کر
ہم سا جاگنے سونے والا ہو کر ہم سا کھانے پینے والا ہو کر

اپنے عمر سے پہلے تیس برس پالیٹس کے ملک میں صرف کرے"
جواب یہہ تمام صفات انسانی آپنے خدا میں مان لئے تو
اب خدا اور انسان کے درمیان آپ کے نزدیک چنداں
فرق نہیں معلوم ہوتا حالانکہ اللہ تعالیٰ کی ذات ان
تمام صفات مذکورہ بالا سے پاک ہے۔ پھر صفحہ ۴۹ میں
پادری صاحب فرماتے ہیں کہ "اس میں یعنے حضرت مسیح
میں گناہ کا پودہ نہیں تھا" جواب انجیل لوکا باب اول
آیت ۶ میں لکھا ہے کہ حضرت ذکریاہ علیہ السلام اور ان
کی بی بی گناہوں سے پاک تھے انتہیٰ۔ دیکھئے ازروئے
انجیل حضرت ذکریا اور ان کی بی بی میں بھی گناہ کا پودہ
نہ تھا پھر اس میں مسیح کی کیا خصوصیت ہے اور ہم اہل اسلام
تمام انبیاء علیہم السلام کو معصوم جانتے ہیں مگر انجیل کے
سیر و مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح سے بھی چند
گناہ ہوئے ہیں نقل کفر کفر نباشد اب ہم مسیح کے گناہ
ذیل میں بیان کرتے ہیں پہلا گناہ خداوند کریم نے خروج
باب ۲۰ میں فرمایا ہے کہ تو اپنے ماں باپ کو عزت دے
یہہ دس حکموں میں سے ایک حکم ہے اس حکم صریح کو مسیح
نے توڑ دیا دیکھو انجیل لوحنا باب ۲ آیت ۴ میں قول
حضرت مسیح یوں لکھا ہے کہ اے مستورہ مجھے تجھ سے کیا
کام دیکھئے والدہ کو ایسا سخت لفظ کہا کہ ای عورت
میرا تیرے سے کیا کام صریح بے ادبی ہے اس لئے پادری
ہارٹش صاحب مفسران آیات کی شرح میں فرماتے
ہیں کہ میں نے بہت ہی سخت الفاظ مریم کے نسبت بولے
ہیں کہ ای عورت مجھ کو تیرے سے کیا کام حالانکہ والدہ
کی بے ادبی کرنی گناہ میں داخل ہے دیکھئے مسیح نے جو
یہاں اپنی والدہ کی بے ادبی کی ہے اس پر عیسائی علماء
شہادت دیتے ہیں دوسرا گناہ انجیل متی باب ۱۰ آیت
۱۹ میں حضرت مسیح لوگوں کو نصیحت فرماتے ہیں کہ تم اپنے
واسطے مال جمع نہ کرو دیکھئے یہہ نصیحت جو یہاں آپ نے فرمائی
ہے خود آپ نے اسپر عمل نہیں کیا اور یہہ بھی واضح ہو کہ جو
ہر امت کے لوگوں پر اپنی نبی کی فرماں برداری فرض
ہوتی ہے ویسی خود نبی کو بھی اپنے کلام پر عمل کرنا فرض
ہوتا ہے خلاف اس نصیحت کے انجیل لوحنا باب ۱۲ آیت
۲۹ میں لکھا ہے کیونکہ یہوداہ کے تہیلی رکھنے سے بعضوں نے
گمان کیا کہ یسوع نے اس سے کہا تھا کہ عید کے لئے جو ہمیں
درکار ہے سو مول لے انتہیٰ۔ خیال کرنے کی بات ہے کہ
لوگوں کو تو یہہ نصیحت کہ مال جمع نہ کرو اپنے ہمراہ تہیلی
رکھنا خود را فضیحت و دیگرے را نصیحت اسی کا نام ہے
گناہ سوم انجیل لوکا باب ۲۳ آیت ۴۲ میں لکھا ہے
کہ بروقت صلیب حضرت مسیح کے ہمراہ دو چور بھی صلیب
دئے تھے ایک چور نے آپ کی بے ادبی کی اور دوسرے
چور نے اس چور کو ملامت کر کے حضرت مسیح کے خدمت میں
عرض کی کہ ای خداوند جب تو اپنی بادشاہت میں آئے
تو مجھ کو بھی یاد فرمانا حضرت مسیح نے اس چور کے جواب
میں ارشاد فرمایا کہ ای شخص تو میرے ساتھ آج بہشت
میں داخل ہوگا۔ اب ناظرین خیال فرمائیں کہ بموجب
عقیدے عیسائیوں کے ۳ ۴ یوم تو خود بدولت ہی کو
بہشت نصیب نہ ہوا کیونکہ تین دن اور تین رات تو
لوگوں کے گناہوں کے خاطر عیاذاً باللہ جہنم میں
داخل ہوئے دیکھو کتاب صلوات مطبوعہ ۱۶۰۳ء کے

تیسرے عقیدے میں صاف لکھا ہے کہ جس طرح مسیح ہمارے
لئے موا اور دفن ہوا اسی طرح یہ عقیدہ بھی فرض ہے
کہ مسیح جہنم میں گیا پھر کتاب حل الاشکال مطبوعہ ۱۸۷۶ء
کے صفحہ ۱۰۶ میں پادری فنڈر نے مان لیا ہے کہ مسیح
جہنم میں گیا علاوہ ازیں اس ناپاک عقیدے کی
تصدیق انجیل مروجہ حال سے بھی ہوتی ہے دیکھو خط
اول پطرس حواری کا باب ۳ آیت ۱۹ میں لکھا ہے
کہ اس نے یعنے مسیح نے ان روحوں کے پاس جو قید
میں تھیں جا کے منادی کی جو آگے نافرماں بردار
تھیں دیکھئے نافرماں بردار اور قیدی لوگ سوائے
جہنم کے اور کہیں نہیں رہ سکتے کیونکہ نافرمانوں اور
قیدیوں کے پاس مسیح کا جانا صریح عقیدہ مذکورہ
بالا کی تصدیق کرتا ہے۔ گناہ چہارم انجیل متی باب
۱۹ آیت ۱۶ میں لکھا ہے کہ ایک شخص نے حضرت مسیح
کی خدمت میں عرض کی کہ ای نیک استاد میں کونسا
نیک عمل کروں کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں اس شخص
نے جواب میں حضرت مسیح نے فرمایا کہ تو مجھ کو نیک کیوں
کہتا ہے نیک تو کوئی نہیں سوائے خدا کے دیکھئے سائل
کو حضرت مسیح نے صاف صاف کہدیا تو مجھ کو نیک کیوں
کہتا ہے نیک تو کوئی بھی نہیں سوائے ذات باری
تعالیٰ کے اگر واقعی حضرت مسیح نیک نہیں تھے تو مطلب
حاصل اگر نیک تھے تو سائل سے صریح جھوٹھ بولے کہ میں
نیک نہیں ہوں دیکھئے جھوٹھ بولنا سخت گناہ ہے۔
گناہ پنجم انجیل متی باب ۱۶ آیت ۲۸ میں حاضرین کو
وعدہ دیا ہے کہ میں تم سے کہتا ہوں کہ ان میں سے
جو یہاں کھڑے ہیں بعضے ہیں کہ جب تک ابن آدم کو اپنے بادشاہت
میں آتے دیکھ نہ لیں موت کا مزہ نہ چکھینگے دیکھئے جن اشخاص
سے اپنے وعدہ کیا ہے کہ تم میرے دوبارہ آنے تک زندہ
رہو گے ان میں سے ایک بھی زندہ نہیں رہا یہ صریح وعدے
خلافی ہے پادری عماد الدین پانی پتی اپنی تفسیر خزانۃ الاسرار
مطبوعہ ۱۸۵۴ء کے صفحہ ۲۹۰ میں فرماتے ہیں طیطس نے جب
یروسلم برباد کی تھی اوسوقت مسیح آیا تھا اور یوحنا اور
اکثر لوگوں نے آپ کو دیکھا بھی تھا جواب یہ پادری
عماد الدین کا صریح جھوٹھ ہے کہ حضرت مسیح بروقت بربادی
یروسلم آئے تھے اگر پادری عماد الدین اپنے دعوے میں
سچے ہیں تو یہ امر کسی تواریخ سے ثابت کریں ورنہ جھوٹ
بولنے سے کیا فائدہ ہے الغرض حاضرین لوگوں سے مسیح کا
وعدہ کرنا کہ تم میرے دوبارہ آنے تک زندہ رہو گے۔
صریح جھوٹھ ہو گیا کیونکہ ان وعدے والوں میں سے ابتک
ایک شخص بھی زندہ نہیں اور حضرت مسیح ابتک نہیں آئے
یہ صریح وعدہ خلافی ہے اور وعدہ خلافی گناہ سخت ہے
علاوہ ازیں اور بھی بہت سے گناہ انجیل سے معلوم ہوتے
ہیں یہ پانچ گناہ بطور نمونہ کے عیسائیوں کے خاطر لکھے
گئے ورنہ ہمارا اہل اسلام کا یہ عقیدہ نہیں کہ حضرت گنہگار
تھے۔ پھر پادری صاحب صفحہ ۵۰ میں فرماتے ہیں "بلا
شبہ مسیح نے لڑکپن میں معجزے نہیں کئے ورنہ الہامی مورخ
لکھنے سے قاصر نہ رہتے یہ مورخ بڑے ہی صاحب اخلاق
تھے ان کی طبیعت کا میلان راستی کی جانب تھا لہذا
جو واقعہ صحیح تھا وہی لکھا" جواب لڑکپن کے وقت
حواری مسیح کے ہمراہ ہی کہاں تھے جو وہ معجزات مسیح قلمبند

کرتے باقی رہا انکا الہامی ہونا اس پر دلیل کیا ہے کیا الہام یافتہ لوگوں کی یہہ بات ہوتی ہے کہ صریح خلاف واقعہ لکھا دیکھو متی صاحب نے اپنی انجیل متی باب میں حضرت مسیح کو بہ سبب سکونت ناصرت بستی کے لکھا ہے کہ جیسا نبیوں نے فرمایا تھا کہ وہ ناصری کہلا دیگا پورا ہوا یہہ پیشین گوئی من گھڑتی جناب متی صاحب کی صریح جھوٹ ہے حالانکہ تمام عیسائی جانتے ہیں کہ کسی انبیاء گذشتہ نے یہہ پیشین گوئی نہیں فرمائی کہ حضرت مسیح ناصری کہلا دیگا پھر یہی حضرت متی صاحب اپنی انجیل متی باب ۲ آیت ۸ میں ایک خلاف واقعہ صریح فرماتے ہیں "تب وہ جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا پورا ہوا" یہہ قصہ یرمیاہ میں نہیں متی صاحب نے جھوٹ لکھا ہے بلکہ یہہ قصہ حضرت ذکریا کی کتاب کے باب ۱۱ آیت ۱۲ میں موجود ہے اور حضرت مرکس کا خلاف واقعہ لکھنا دیکھو انجیل مرکس باب ۲ آیت ۲۶ میں جو مرکس نے سردار کاہن کا نام ابیاتھر لکھا ہے یہہ صریح جھوٹ ہے اس سردار کاہن کا نام ابیاتھر نہیں تھا بلکہ اس سردار کاہن کا نام اخیملک تھا دیکھو کتاب اول سموئیل باب ۲۱ آیت اول علاوہ ازیں اس خلاف واقعہ لکھنے پر خود علماء عیسوی گواہی دیتے ہیں دیکھو اغلاط نامہ پادری بارڈ صاحب اپنی کتاب اغلاط نامہ مطبوعہ ۱۸۴۱ء کے صفحہ ۲۶ میں لکھتے ہیں کہ مسٹر جوئیل صاحب اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ "مرکس نے غلطی سے اخیملک کی جگہ ابیاتھر لکھدیا اور متی نے غلطی سے ذکریا کی جگہ یرمیاہ لکھا ہے اور پولوس صاحب غلطی سے لکھتے ہیں کہ یاناس اور یمبراس نے حضرت موسیٰ کا مقابلہ کیا"

خط دویم تمطاؤس باب ۳ آیت ۸ دیکھئے یاناس اور یمبراس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مقابلہ کرنا تو الگ رہا تمام عہد عتیق میں یہہ دونوں نام بھی نہیں لکھے یہہ حضرت پولوس کا جھوٹھ ہے اب پادری صاحب کا یہہ کہنا کہ یہہ مورخ الہام سے لکھا کرتے تھے اور جو صحیح ہوتا تھا وہی لکھا کرتے تھے اور کبھی خلاف واقعہ نہیں لکھتے تھے کیسا صریح غلط ہوگیا اور جو آپ نے لکھا ہے کہ وہ صاحب اخلاق تھے ای حضرت آپ کو یاد نہیں جو پولوس نے جناب پطرس کو غصہ میں آکر انجیل سے پھرا ہوا کہا ہے دیکھو خط گلاتیون کا باب ۲ آیت ۱۱ سے ۱۵ تک بھلا پادری صاحب اخلاق اس امر کا نام ہے کہ ایک اچھے بھلے دیندار کو انجیل سے پھرا ہوا قرار دیں۔ یہہ ریویو صرف سرسری نظر سے لکھا گیا ہے اگر ہر فقرے پر بحث کیجاتی تو یہہ ریویو طول ہوجاتا اس لئے اسکو یہیں ختم کرتا ہوں۔ فقط

الہ دیا۔ جلد ساز۔ ازلودیانہ۔

بقیہ پاک نوشتوں کی الہامی ہونے کی ثبوت کی تحقیق

قولہ (۱۱) گیارھویں یہہ کہ کوئی اور کتاب انسان کی دل پر ایسی تاثیر نہیں کرتی جیسی انجیل کرتی ہے الخ

اقول توریت کہ قدیم کتاب اور جسپر حضرت مسیح اور انکی حوارئین کا عملدرآمد رہا ہے اوسکو پادری صاحب کا غیر موثر کہنا سراسر بے دینی ہے اور انجیل کی تاثیر کا عجب حال ہے فرقہ یہود جو قدیم سے خدا کی سب مخلوق سے اشرف و اعلیٰ تھا وہ اسکی تاثیر سے گمراہ مردود

ہوی ہوا کہ کروڑوں عیسائی بھائی اس ہی انجیل کی تاثیر سے
ہندو دین سے منکر ہو کر محمد ہو گئے چنانچہ اس وقت جرمن
و فرانس و انگلستان و امریکہ وغیرہ بلکہ خاص شہر لندن
میں اس گروہ کا شمار لاکھوں کروڑوں تک پہونچگیا ہے
اور ابھی وہی روز اول ہے دیکھا چاہیے آئندہ کیا ہو
یہی انجیل کی تاثیر ہے کہ کاتھولک بت پرستی میں گرفتار
ہے۔ پراٹسٹینٹ وغیرہ فرقوں نے مسیح کو کہ خدا کے رسول
برحق اور بندہ گزیدہ ہیں خدا کا بیٹا اور خدا کہہ کر اپنی
عاقبت خراب کی خدا کو صاحب اولاد قرار دیا اسی
انجیل کی تاثیر نے اکثر دن عیسائیوں کے دل میں یہ
وسوسہ پیدا کیا کہ خدا دو ہیں ایک خدا خالق خیر دوسرا
خدا خالق شر اسی انجیل کی تاثیر نے بہتوں کو اس بلا
میں گرفتار کیا کہ موسیٰ و ابراہیم وغیرہ جملہ انبیاء سابق
اور جملہ کتب عہد عتیق خدا کی طرف سے نہیں شیطان
کی طرف سے ہیں اور موسیٰ و ابراہیم وغیرہ معاذ اللہ
دوزخ میں ہیں اور مسیح و کتب عہد جدید خدا کی طرف
سے ہیں۔ اسی انجیل کی تاثیر ہے کہ تمام عیسائی کل انبیا
کو سوائے مسیح کے گنہگار سمجھتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔
اب یہاں سے جدا دل شروع کی جاتی ہیں جنکا حوالہ
اس مضمون میں دیا گیا ہے واللہ المستعان والیہ التکلان

جدول ہذا کتب عہد عتیق کی مصنفین کی تحقیق کے بیان میں خود
انہیں کتابوں اور اقوال یہود و عیسائی سے

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف	اسناد مع کیفیت
۱	پیدائش	موسیٰ علیہ السلام	پیدائش ۳۶ باب ۳۱ سے آخر تک چند بادشاہوں کا یکے بعد دیگرے بادشاہی کرنا اور مرنا

وجہ نی نشتہ

کہا جواب اور یہ سب بعد موسیٰ علیہ السلام
کے ہوا ہے اس لئے مصنف اس کے حضرت موسیٰ
نہیں ہو سکتے کوئی وہ شخص ہوگا جس نے یہ
بادشاہتیں دیکھی ہوں اور اسی کتاب کی ۱۴
باب ۱۴ میں لیش کا نام دان لکھا ہے موسیٰ
کے وقت میں یہ نام نہ تھا بلکہ اوس شہر کا
نام لیش تھا چنانچہ قاضیون ۱۸ باب ۲۹
میں صاف لکھا ہے کہ جب شہر لیش کو فتح
کیا گیا تو بنی دان نے اپنی باپ کے نام پر
لیش کا نام دان رکھا پس اس سے بھی معلوم
ہوا کہ مصنف اس کے موسیٰ نہیں بعد فتح لیش
کی جو موسیٰ و یشوع علیہم السلام دونوں کے
بعد ہوا ہے کوئی شخص ہوگا۔ اور اسی کتاب
۱۳ باب ۱۸ - ۳۵ باب ۲۷ - ۳۷ باب ۱۹
میں حبرون لکھا ہے اور یہ نام حضرت موسیٰ
کے وقت میں نہ تھا ان کی وقت میں اسکا
نام قریت اربع تھا جب فلسطین فتح ہوا تب قریت
اربعہ کی جگہ حبرون نام رکھا گیا اور یہ بعد
موسیٰ کے ہوا چنانچہ یوشع ۱۴ باب ۱۵
میں مفصل مذکور ہے پس بعد فتح فلسطین کے قریت
اربعہ کی نام بدلنے کے بعد اس کتاب کو
کسی نے تصنیف کیا ہوگا اور اس کتاب میں
سب جگہ موسیٰ کا ذکر بصیغہ غائب کیا ہے اگر
اگر اسکی مصنف موسیٰ ہوتے تو آپ کو بصیغہ
متکلم لکھتے فقط۔ باقی آئندہ۔

جنرل لمسڈن افسر انگریزی

جنرل لمسڈن افسر انگریزی رائے دیتے ہیں کہ روسی کرنل ملیخانوف بڑا لایق - جرار - شوخ طبع اور سازشی شخص ہے حد بندی کا کام قیامت تک بھی ختم نہ ہوگا روس کی پیشقدمی ہرگز نہیں تھمیگی لڑائی ضرور کرنی پڑیگی جس کے لئے روس خوب تیاریاں کر رہا ہے باقیماندہ افسران کمیشن کچھ نہیں کر سکینگے اور روسی سازشوں کو روکنا تو درکنار انکو سمجھ بھی بمشکل سکینگے روسی آہستہ آہستہ قدم بڑھاتے چلینگے اور اس بنیاد پر کہ افغان لوگ ہماری رعایا کو تنگ کرتے ہیں امیر کابل سے ہرجانہ طلب کرینگے اور ان کو اپنے جال میں ایسا پھنسا لینگے کہ بروقت مقابلہ سے غالباً وہ کسی کا ساتھ دینا نہیں چاہینگے روس کے روم پر بھی دانت لگے ہیں اور لڑائی اگر روس سے کیجائے تو بہتر ہے کہ یورپ میں کیجائے۔ عام

ٹرکے

حضرت سلطان المعظم سے سالگرہ کی تقریب ۲۱ رمی کو بڑے دھوم دھام کے ساتھ اسکندریہ میں انجام پائی۔ سلطان عبدالحمید خاں خلد اللہ ملکہ کی عمر اس وقت ۴۳ برس کی ہے اور وہ خاندان عثمانیہ کے ۳۵ ویں سلطان ہیں۔ جریدہ

جنگی عبارہ

جبکہ فورمی جیل کا جنگ کا عبارہ تیار ہوجاویگا تو بہت بڑے تعجب کا باعث ہوگا کیونکہ اوسکا واضع کہتا ہے کہ اسکی رفتار فی گھنٹہ ۲۰ میل کی ہوگی اور ہوا کی مخالفت کا اسپر کچھ اثر نہ ہوگا جدہر چاہینگے لیجا سینگے۔ اس کی تیاری میں ۲۰۰۰ پونڈ صرف ہونگے اسکا طول ۶۰ فیٹ کا اور رقطر بھی ۶۰ فیٹ کا ہوگا اور سامان کے بمشکل اسکا منحنہ ہوگا اس سے جو کام نکلینگے منجملہ ان کے ایک یہ ہے کہ اس سے دشمنوں کے قلعوں میں یا جہازوں میں دائنامیٹ پہنچایا جائیگا جنرل رسل ہیرسا کن فلاڈلفیا واقع امریکہ اسکے موجد ہیں انکی یونائٹڈ اسٹیٹس ہوائیہ ہوئی اس عبارے کی تیاری کا کام فوراً شروع کر دیا جائے۔

وصیت

ایک امریکن دولتمند نے جو چھری کانٹے سے کبھی کھانا نہیں کھاتا تھا اپنی جائداد کا ایک بڑا حصہ اس لئے دینا کیا ہے کہ چھری کانٹے سے کھانا کھانے کی رسم کو دور کرنے میں یہہ روپیہ صرف کیا جائے۔

افرقہ

افرقہ کے سناٹ شہر میں یورپینوں کے جسقدر مکانات تھے ان کو جیشوں نے تہ و بالا کر دیا ہے اب وہ بیچارے گرجوں میں پناہ گیر ہیں۔ روزانہ۔

اہل اسلام اور گلیڈسٹون

اسٹریہ کا ایک اخبار لکھتا ہے کہ مسٹر گلیڈسٹون نے بڑی خطا کی کہ باوجود انگلستان کے رعایا بہت سے اہل اسلام ہونے کے اونھوں نے مسلمان سلطنتوں کے ساتھ برتاؤ اچھا نہ رکھا سلطنت ترک سے بہ نسبت بدخواہی ظاہر کرکے روس کو اونھوں نے قابو دیا کہ اسکو کام میں لاوے اب سلطنت ترکی تھوڑی بے پر ہوگئی ہے اور انگلنڈ سے اقرارات طلب کرتی ہے انگلنڈ

سے ایک وزیر نے ترکی کی دوستی کی تہ دل سے قدر کر کے اس کو پیدا کیا تھا اور اس دوستی کو اب تک سرسبز زندہ رکھنا چاہئے ورنہ ترکی سے دوسری کوئی سلطنت اتحاد پیدا کر کے اپنا کام نکال لیگی۔

ڈفیشن کیس

حیدرآباد ٹیلیگراف کے اڈیٹر و مینجر مسٹر ورنر مسٹر اڈورڈس پر میجر نیویل نے نالش ازالۂ حیثیت عرفی کی سکندرآباد کے میجسٹریٹ کورٹ میں داخل کی تھی اور مدعی علیہم نے یہ حجت و مخت چالان مقدمہ درمیان لائی تھی کہ از روے ایکٹ ہل انکو حق ہے کہ جوری سے روبرو اسکی دریافت کیجاے اسپر پھر یہہ ٹھہرا کہ بمبئی ہی کورٹ کے روبرو یہہ سوال دیا جاوے پھر بمبئی ہئی کورٹ میں مسٹر مکفرسن بارسٹر نے چیف جسٹس کے روبرو یہہ مقدمہ لایا اور کہا کہ سکندرآباد کی کورٹ بمبئی ہئی کورٹ کے ماتحت ہے اس لئے اسپر حکم صادر ہو سکے اس مقدمہ کو بمبئی ہی کورٹ میں بھیجدے مسٹر نورارلی بارسٹر نے اس دعوے کے مدد میں کہا کہ بمبئی ہئی کورٹ کو سکندرآباد میجسٹریٹ پر فقط رسمی والزامی قدرت حاصل ہے نہ کہ مقدمات کو وہاں سے واپس منگانے کی بالآخر چیف جسٹس نے اس سوال کا فیصل موقوف برآیندہ رکھا ہے۔ اتفاق۔

رویت ہلال ماہ صیام

خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس سال رویت ہلال ماہ صیام میں کسی جگہ اختلاف ابتک سننے میں نہیں آیا اور باتفاق ہر جگہ دوشنبہ کا روزہ ہوا چنانچہ ابتک جہاں جہاں سے رویت ہلال کی خبریں آئی ہیں ان مقامات کے نام یہ ہیں۔ کلکتہ۔ دہلی۔ لکھنؤ۔ احمدآباد۔ گجرات بمبئی۔ حیدرآباد۔ جاورہ۔ بریلی۔ مرادآباد۔ کانپور بنارس۔ الہ آباد۔ مرزاپور۔ میسور۔ حیدرآباد۔ بھوپال۔ جبلپور۔

ڈنگولہ

فوج انگریزی جو ڈنگولہ سے واپس بلائی گئی تھی اور جس سے صوبہ ڈنگولا مصر کے علاقہ سے نکلجانے کا خوف تھا پھر تجویز ہوئی ہے کہ انگریزی فوج اکاشہ میں مقیم رہیگی اور صوبہ ڈنگولہ تک مصر کے قبضہ میں رہیگا۔

تصفیہ

مسٹر گلاڈسٹون صاحب کا بیان ہے کہ گورنمنٹ انگلشیہ و روس کے باہم یہہ تصفیہ ہو گیا ہے کہ نہ تو روسی فوج اپنے مقام سے آگے اور نہ افغان آگے بڑھیں۔

جہاز

اسماعیلیہ سے آئی ہوئی تار برقی سے ظاہر ہوتا ہے کہ نہر سوئز سے ڈوبا ہوا جہاز نکالا گیا اور جہازوں کی آمد و رفت اسمیں حسب معمول شروع ہوئی۔

التواپ

قندہار میں امیر صاحب کے عہدہ داروں پہاڑی توپوں کو جو گورنمنٹ انگلشیہ نے ان کو نذر کی ہیں چمن سے ہرات تک پہونچانے کے لئے بار برداری جمع کرنے کے واسطے کوشش کر رہے ہیں۔

اور یہہ توپیں اب وزیرہ بولان پر بھیجی جاتی ہیں فقط۔

گلزار اخبار

وجہ روسی سازش کاشغر میں بڑا فساد مچگیا ہے اور سرکار چین نہایت پریشان فوج روانہ کر رہی ہے۔

نیو ایسٹ ریلوے پہلی اگست سے مہرانا ریلوے کے علاقہ میں آجاویگی کہتے ہیں کہ بہ نسبت سالگذشتہ امسال حج سے لئے لوگ بکثرت وسط ایشیہ سے جا رہے ہیں۔

بیان ہے کہ بنگالہ و گجرات وغیرہ میں بھی زلزلہ ہوا۔

بمبئی میں عورتوں کی ہاسپٹل کے لئے ہرکشنداس نارو تمداس نامی ایک مشہور تاجر نے ایک لاکھ دیا۔

خدیو مصر کہتے ہیں کہ بجائے اپنے انکے باپ ماضی خدیو خدیو مصر مقرر ہوں

چین میں بزرگانا لوگ ہیضہ سے مر رہے ہیں۔

روسی فوج مقیم خشک مرغاب اور ہرات میں مرض بخار شدت پھیلا ہے

دہلی کے نامی رئیس نواب ضیاء الدین احمد خان صاحب نے ۱۳ رمضان کو انتقال کیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

روس کو مصارف جنگ کے لئے کوئی قرض نہیں دیتا لہذا جدید ٹکس قایم کیگئی

فرانس کے حکم سے کلکتہ میں ہارمند نامی کانسل جنرل مقرر ہوے

انگلستان میں کہتے ہیں کہ غربا کی آمدنی بھی ماہوار ۳۰ سے کم نہیں ہے

گورنمنٹ انگریزی امیر کابل کو ایکمشت دس لاکھ روپیہ اور بطور امداد دیگی

بندرمدراس کا ہاربر کا کام بڑی سرگرمی سے پھر شروع کیا گیا ہے۔

شہزادہ ڈیوک آف کناٹ پھر ہندوستان واپس آوینگے۔

انگلستان کی جدید وزارت سے دست دپا شدز یمی ہے۔

رائے دیتی ہے کہ قندہار و ہرات کو بھی ریل سے پیوستہ کیا جاوے۔

حکومت فرانس کے ہندوستانی سپاہی کو بھی ماہانہ وہ پونڈ ملتا ہے

مہدی کا رعب جو واپسی فوج انگریزی سخت ترقی پر ہوگیا

کہتے ہیں نظام حیدرآباد کو تمغہ اصفیہ ایجاد کرنیکا اختیار نہیں۔

جمادی الثانی

گورنمنٹ ہند نے سرکار بہوپال کو معزول کرنے کے لئے امداد نہیں دی۔

سنا گیا ہے کہ پانچہزار آدمی زلزلہ کشمیر سے ضایع ہوے۔

روسی ہنستے ہیں کہ ہند میں عورتیں بھی لڑینگی و دیکھینگے۔

انگلستان تیار ہے روم سے تعلقات دوستی مضبوط کرے

آسٹریا کے انگریزی وکیل کی وہانکی پولیس نے توہین کی۔

واپسی افواج انگریزی سے سودان کی مصیبت بڑھتی جاتی ہے۔

مصر کے انتظام کے لئے دس کروڑ روپیہ قرض لینا تجویز ہوا ہے۔

ہرات کی قلعبندی پر امیر کابل خوب سرگرمی سے زور دے رہے ہیں۔

روم کے وزرا روس و انگلستان کی طرفداری میں بٹے ہوئے ہیں۔

بنگلور

یہاں گولی بارود پہنچانے کو جو کالم مقرر ہوا تھا اوسکی برخاستگی کا حکم ہوگیا افسران کمیشن اور غیر کمیشن یافتہ کو اپنے اپنے پلٹنوں میں جانے کا حکم ملا اور روانہ ہوئے

رسالہ لانسری جو زاید ہندوستانیوں کو رکھا تھا اور اول فوج کو ساتھ افغانستان جانے کے جو سامان تھے وہ بھی فوراً موقوف

مطبع بحر الاسلام بنگلور میں محمد شریف کے اہتمام سے چھپا۔